دمشق، اسلامی ثقافت کا گہوارہ از جناب محمد رضوان صاحب علوی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۳۰۸ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت چار روپیہ۔
پتہ: مکتبۂ قرآنستان، ۶۰ مولوی گنج۔ لکھنؤ۔

اس کتاب میں جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے۔ عہدِ بنی امیّہ میں علم وفن اور تہذیب وثقافت کو جو ترقی ہوئی اُس کا ذکر کیا گیا ہے، چنانچہ خلفاء کی عام زندگی، اُن کے مشاغل، سماجی طبقات، علوم وفنون، اقتصادی اور صنعتی حالات، فرقِ اسلامیہ اور اچھے بُرے رسوم، ان سب پر کلام کیا گیا ہے۔ لیکن تحریر میں نوجوان مولّف نے مؤرخ کے قلم کے بجائے ایک داستان سرا کی زبان استعمال کی ہے۔ اور غالباً اسی وجہ سے مآخذ کی فہرست میں پچانوے (۹۵) کتابوں کا نام درج کرنے کے باوجود متنِ کتاب میں کہیں کسی کتاب کا حوالہ بقیدِ جلد وصفحہ دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ پھر تصحیح کا اہتمام بھی نہیں کیا گیا۔ جگہ جگہ کتابوں کے اور اشخاص کے نام غلط درج ہوگئے ہیں۔

تاہم اس کتاب کو پڑھ کر عہدِ بنی امیہ کے تہذیبی اور ثقافتی کارناموں کا ایک خاکہ نظر کے سامنے یکجائی طور پر آجاتا اور ساتھ ہی خلافت پر ایک سرسری نظر پڑجاتی ہے۔ اور ایک کتاب کا یہ فائدہ کچھ کم نہیں ہے۔

صیانۃ الحدیث حصۂ اوّل، مرتبہٗ مولانا عبدالرؤوف رحمانی۔ جھنڈانگری۔ تقطیع خورد ضخامت ۳۲۸ صفحات، کتابت وطباعت متوسط درجہ کی۔ قیمت دو روپے پچاس پیسے
پتہ: معرفت قاضی تبارک اللہ، ڈاکخانہ رامدت گنج ضلع بستی (یوپی)

فتنۂ انکارِ حدیث کے استیصال اور منکرینِ حدیث کے ابطال و رد میں ہندو پاک میں بہت اچھی اچھی اور سیر حاصل کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور اُن کا سلسلہ اب تک جاری ہے، چنانچہ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اس کتاب میں فاضل مصنف نے منکرینِ حدیث کے واردکردہ شکوک وشبہات اور بیجا اعتراضات کا پردہ چاک کرکے احادیث کی کتابت اور اُن کی تدوین وترتیب صحابۂ کرام کی جلالتِ شان۔ محدثین کے حالات وسوانح اور اُن کے کارناموں اور اصولِ جرح وتعدیل پر